سوال

(150) کافروں کے ملکوں کی طرف سفر کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض ادارے اخبارات میں اعلان کر کے مسلمان نوجواں کو یہ دعوت دیتے ہیں کہ وہ موسم گرما کی تعطیلات مغربی ممالک میں گزاریں تاکہ وہ اس طرح انگریزی زبان بھی اچھی طرح سیکھ سکیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب دینے کے لئے ہم اس موضوع سے متعلق فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز حفظ اللہ تعالیٰ کے ارشادات ذیل میں نقل کرتے ہیں :

الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ نبینا محمد وعلی آلہ واصحابہ واتباعہ الی یوم الدین اما بعد

اللہ تعالیٰ نے اس امت کو بے پایاں نعمتوں سے نوازا بے شمار منفرد خصوصیات سے سر فراز فرمایا اور اسے بہترین امت بنا دیا ہے جسے لوگوں کے لئے پیدا کیا گیا (میدان میں لایا گیا) ہے جو نیکی کا حکم دیتی برائی سے منع کرتی اور اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی پر ایمان رکھتی ہے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ان نعمتوں میں سے عظیم ترین نعمت اسلام ہے جسے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو کے لئے شریعت اور دستور حیات کے طور پر پسند فرمایا اور اس کے ساتھ اس نے اپنے بندوں پر اپنی نعمتوں کا اتمام اور اپنے دین کی تکمیل فرما دی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ﴿٣﴾ ... سورة المائدة

"آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔" لیکن اس نعمت کبری کی وجہ سے دشمنان اسلام مسلمانوں سے حسد کرنے لگے ان کے دل کینے اور غصے سے بھر گئے۔ اور اس دین اور اس دین والوں سے عداوت و دشمنی کرنے لگے اور یہ خواہش کرنے لگے اے کاش؛ وہ مسلمانوں کو اس نعمت سے محروم کر دیں جیسا کہ ان کے دلوں میں آنے والے خیالات کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ :

وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِن تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٨٩﴾ ... سورة النساء

وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی طرح) تم بھی کافر ہو کر (سب) برابر ہو جاؤ۔ "اور فرمایا:

يَأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذوا بِطانَةً مِن دونِكُم لا يَألونَكُم خَبالًا وَدّوا ما عَنِتُّم قَد بَدَتِ البَغضاءُ مِن أَفوٰهِهِم وَما تُخفى صُدورُهُم أَكبَرُ قَد بَيَّنّا لَكُمُ الءايٰتِ إِن كُنتُم تَعقِلونَ ١١٨ ... سورة آل عمران

"مومنو!اپنے (اہل ایمان کے) علاوہ کسی (غیر مذہب کے آدمی) کو اپنا رازدار نہ بنانا۔ یہ لوگ تمہاری بربادی (اور فتنہ گر کرنے) میں کسی طرح کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو) تمہیں تکلیف پہنچے ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں۔ اور فرمایا

إِن يَثقَفوكُم يَكونوا لَكُم أَعداءً وَيَبسُطوا إِلَيكُم أَيدِيَهُم وَأَلسِنَتَهُم بِالسّوءِ وَوَدّوا لَو تَكفُرونَ ٢ ... سورة الممتحنة

اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذارسانی کے لئے تم پر ہاتھ بھی چلائیں اور زبانیں (بھی) اور یہ چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔ "اور فرمایا:

وَلا يَزالونَ يُقـٰتِلونَكُم حَتّىٰ يَرُدّوكُم عَن دينِكُم إِنِ استَطـٰعوا ٢١٧ ... سورة البقرة

"اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر وہ طاقت رکھیں تو تمہارے دین سے پھیر دیں۔ ایسی بہت سی آیات ہیں جنسے معلوم ہوتا ہے کہ کافر مسلمانوں سے عداوت رکھتے ہیں اور اپنے مقاصد کو عملی جامہ پہنانے میں کوئی وقیقہ فرگذاشت نہیں کرتے اور اس کے لئے وہ مخفی اور ظاہر ہر قسم کے اسباب و وسائل اختیار کرتے ہیں انہی وسائل میں سے یہ بھی ہے جو مختلف یورپین ادارے اخبارات میں اعلانات کے ذریعہ مسلمان نوجوانوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ موسم گرم کی تعطیلات یورپ اور امریکہ کے مختلف علاقوں میں گزاریں تاکہ وہ اس طرح انگریزی زبان میں اچھی طرح مہارت حاصل کر لیں اور پھر اس طرح وہ انے والے لوگوں کے تمام اوقات کا باقدہ ایک پروگرام مرتب کر لیتے ہیں۔ یہ پروگرام کچھ اس طرح کے نکات پر مشتمل ہوتا ہے:

(1) کسی انگریز کا فرخاندان میں طالب علم کے قیام کا بندوبست حالانکہ اس میں بہت سے قابل اعتراض پہلو ہیں۔

(2) جس شہر میں قیام ہو وہاں موسیقی ڈرامہ اور تھیٹر وغیرہ کی محفلوں میں شرکت اور رقص میں ایک دوسرے سے مقابلہ بازی

(3) ڈانس اور رقص کی محفلوں میں شرکت

(4) انگریز لڑکیوں کے ساتھ ڈسکو ڈانس کی محفلوں میں شرکت

(5) ایک انگریزی شہر میں لہو ولہب کے پروگرامز کی فہرست جاری کی گئی تو اس میں حسب ذیل تفریحی انتظامات تھے (شبینہ محفلیں ڈسکو ڈانس کلاسیکل موسیقی ماڈن موسیقی سینما ہال اور ڈرامہ ہال کے پروگرام روایتی انگلش انگریزی اداروں کے مسلمان نوجوانوں کو اس طرح کے پروگرام میں شرکت کی دعوت دینے سے جو اغراض و مقاصد ہیں وہ بہت خطرناک ہیں اور ان میں سے چند حسب ذیل ہیں:

(1) اس سے مسلمانوں نوجوانوں کو جادہ مستقیم سے ہٹا کر گمراہ کرنا مقصود ہے

(2)۔ نوجوانوں کو اخلاق کو خراب کرنا اور اسباب و وسائل مہیا کر کے انہیں اخلاقی بے راہ روی اور انارکی میں مبتلا کرنا ہے

(3) مسلمانوں کے عقیدے میں تشکیک پیدا کرنا ہے۔

(4)مسلمان نوجوانوں کو مغربی تہذیب پر فریفتہ کرنا اوراس کا دلدادہ بنانا ہے ۔

(5)اسے مغرب کے بدترین اخلاق وعادات کا عادی بنانا ہے

(6)دین اوردینی آداب واحکام سے دورہٹانا ہے

(7)مسلمان نوجوانوں کی اس انداز سے تربیت کرنا کہ ان پروگراموں سے فارغ ہوکر جب وہ اپنے ملکوں کو جائیں تو مغرب اس کے افکارو نظریات اوراس کے طرز بودوباش کے مبلغ اورداعی بن کرجائیں ۔ یہ اوراس طرح کے اوربہت سے اغراض ومقاصد ان دشمنان اسلام کے پیش نظر ہوتے ہیں جن کے حصول کےلئے یہ اپنے تمام وسائل اوربے شمار ظاہری مخفی اسالیب وذرائع اختیار کرتے ہیں مسلمان ملکوں کے نوجوانوں کواپنے دام فریب میں پھنسانے کےلئے یہ لوگ اپنے ان دعوتی اداروں کے عربی نام بھی رکھ لیتے ہیں تاکہ بڑی عیاری اورہوشیاری چالاکی کے ساتھ مسلمان نوجوانوں کو گمراہ کرسکیں اس لئے میں اپنے اس ملک کے مسلمان بھائیوں کو خصوصا اوردیگر تمام علماء اسلام کے مسلمان بھائیوں کو عموما تلقین کرتاہوں کہ وہ ان اداروں کے دام فریب میں نہ پھنسیں ان سے حددرجہ محتاط رہیں ان کی کسی دعوت کو قبول نہ کریں کیونکہ ان کے سارے پروگرام ایک میٹھا زہر ہیں یہ دشمنان اسلام کی وسیسہ کاریاں ہیں جن مقصود یہ ہے کہ مسلمانوں کو فتنوں میں مبتلا کرکے ان کے دین عقیدہ میں تشکیک پیدا کرکے انہیں بے دین بنادیا جائے جیساکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب مقدس میں ان کے بارے میں یہ فرمایا ہے :

وَلَن تَرضىٰ عَنكَ اليَهودُ وَلَا النَّصـٰرىٰ حَتّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُم ۱۲۰ ... سورة البقرة

"اورآپ سے نہ تویہودی کبھی خوش ہوں گے اورنہ عیسائی یہاں تک کہ آپ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کرلیں ۔"میں امورطالبہ کے منتظمین کو بھی بطور خاص یہ نصیحت کروں گا کہ وہ اپنے بچوں کی حفاظت کریں اوران اس قسم کے بیرونی سفر کی قطعا اجازت نہ دیں کیونکہ اس میں ان کے دین اخلاق اورملک کی خرابی کے کئی پہلو ہیں جیساکہ ہم نے قبل ازیں بیان کیاہے یہ حضرات بچوں کی راہنمائی کریں کہ وہ اپنے ہی شہروں کے تفریحی مقامات پر جوکہ بحمداللہ بہت ہیں موسم گرما کی تعطیلات بسر کرنے کا پروگرام بنائیں اس سے مطلوب ومقصود بھی حاصل ہوجائے گا اورہمارے نوجوان ان خطرات مشکلات صعوبات اوربرے نتائج واثرات سے بھی محفوظ رہیں گے جواجنبی ممالک میں جانے سے پیش آتے ہیں اللہ عزوجل سے دعاء ہے کہ وہ ہمارے ملک دیگر تمام اسلامی ممالک اورہمارے تمام نوجوانوں کو ہری بری اورناپسندیدہ بات سے بچائے دشمنوں کے مکروفریب سے انہیں محفوظ رکھے ان کے مکروفریب کوناکام ومراد بنائے اللہ تعالیٰ ہمارے حکمرانوں کو بھی توفیق بخشے کہ وہ اس قسم کے جھوٹے پروپیگنڈے اورخطرناک اعلانات پر پابندی لگائیں نیزانہیں توفیق بخشے کہ وہ انسانوں اپنے علاقوں اورشہروں کی بہتری کے کام کرسکیں اللہ تعالیٰ ہی کارسازوقادر ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38